



ابن آدم! جب تک تو مجھ پکارتا رہے گا اور مجھ سے امید رکھے گا، میں تیرے گناہوں کو بخشتا رہوں گا، چاہے وہ جتنے بھی ہوں، میں اس کی پروا نہیں کروں گا

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا: ابن آدم! جب تک تو مجھ پکارتا رہے گا اور مجھ سے امید رکھے گا، میں تیرے گناہوں کو بخشتا رہوں گا، چاہے وہ جتنے بھی ہوں، میں اس کی پروا نہیں کروں گا! ابن آدم! اگر تیرے گناہ آسمان کے بلندی کے برابر ہو جائیں، پھر تو مجھ سے بخشش طلب کرے، تو میں تجھے بخش دوں گا اور مجھ سے اس کی کوئی پروا نہیں ہے! ابن آدم! اگر تو میرے پاس زمین کے برابر گناہ لے کر اس حال میں آئے کہ تو نے کسی کو میرا شریک نہ ٹھہرایا ہو، تو میں تیرے پاس زمین کے برابر بخشش لے کر آؤں گا"

[حسن] [رواه الترمذی]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بتا رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حدیث قدسی میں فرمایا: ابن آدم! جب تک تو مجھ پکارتا رہے گا، میری رحمت کی امید لگائے رہے گا اور نا امید نہیں ہوگا، میں بہ پروا ہو کر تیرے گناہ پر پردہ ڈالتا رہوں گا اور اسے مٹاتا رہوں گا خواہ یہ گناہ کبیرے گناہوں کے زمرے میں ہی کیوں نہ آئے ہوں! ابن آدم! اگر تیرے گناہ اتنے زیادہ بھی ہو جائیں کہ آسمان اور زمین کے درمیان کے خلا کو بھر دیں اور اس کے بعد بھی تم مجھ سے بخشش طلب کرو، تو گناہوں کی کثرت کی کوئی پروا کیے بغیر میں تجھ کو بخش دوں گا! ابن آدم! اگر تو موت کے بعد میرے پاس اس حال میں آئے کہ تیرے گناہوں اور نافرمانیوں سے روئے زمین بھری ہوئی ہو اور تو موحد بن کر فوت ہوا ہو اور کسی کو میرا شریک نہ ٹھہرایا ہو، تو میں ان گناہوں اور نافرمانیوں کے مقابلے میں روئے زمین بھر مغفرت سے کام لوں گا کیوں کہ میری بخشش کا دائرہ بڑا وسیع ہے میں شرک کے علاوہ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہوں

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5456>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

